14370-قبر پر درخت لگانا یا کھجور کی ٹہنی رکھنا جائز نہیں

سوال

بعض لوگ قبر پر درخت کی سبز ٹہنیاں رکھتے ہیں، مثلاًاملی کے پودے کی، اور دلیل یہ دیتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی اپنے صحابہ کی دو قبروں پر رکھی تھیں، اس کام حکم کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

قبروں پر پودے گاڑنے مشروع نہیں، نہ تو املی کا اور نہ ہی کوئی اور، اور نہ ہی وہاں جو یا گندم وغیرہ کاشت کرنی جائز ہے، کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے قبروں میں ایسا نہیں کیا، اور نہ ہی ان کے بعد خلفاء راشدین رضی اللہ تعالی عنہم نے کیا.

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دو قبروں کے ساتھ جن کے متعلق اللہ تعالی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو بتایا کہ انہیں عذاب ہو دیا جا رہا ہے تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دونوں قبروں پر کھجور کی ٹہنی رکھی تھی یہ ان قبروں کے ساتھ ہی خاص ہے، کیونکہ ان دو قبروں کے علاوہ کسی اور قبر کے ساتھ ایسا نہیں کیا.

اور مسلمانوں کے لیے اس مذکورہ حدیث کی بنا پر جائز نہیں کہ وہ تقرب کے لیے ایسی اشیاء ایجاد کرتے پھریں جنہیں اللہ تعالی نے مشروع نہیں کیا.

اور اس لیے بھی کہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

{کیا ان کے ایسے بھی شریک ہیں جنہوں نے ان کے لیے دین میں ایسی باتیں مشروع کر دی ہیں جن کی اللہ تعالی نے اجازت نہیں دی}. الشوری (21). اھ

دیکھیں : مجموع فتاوی الشیخ ابن باز رحمہ اللہ (407/5)

مزید تفصیل کے لیے آپ سوال نمبر (48958) کے جواب کا ضرور مطالعہ کریں.

واللہ اعلم.